نوادر شعر اقبال

افضل حق قرشی

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

اقبال کے نثری سرمائے کے مقابلے میں شعری سرمایہ مقدار میں بہت زیادہ ہے۔ ان کا کلام برعظیم پاک و ہند کے طول و عرض میں جاری گلدستوں' رسالوں اور اخباروں میں شائع ہوتا رہا ۔ بانگ درا مرتب کرتے وقت خود اقبال کے پاس کلام کا کوئی باقاعدہ ریکارڈ نہ تھا ۔ یہی وجہ ہے کہ اب بھی ان گلدستوں' رسالوں اور اخباروں کے شماروں کی دستیابی سے کچھ "نئی چیزیں" اور کلام کا ابتدائی متن سامنے آجاتے ہیں ۔ ذیل میں چند ایسی چیزیں پیش کی جا رہی ہیں جو یقیناً" نوادر کا درجہ رکھتی ہیں ۔ یہ باقیات اقبال کے مجموعوں میں سے کسی میں بھی شامل نہیں ہیں ۔

مندرجہ ذیل نعت خان احمد حسین خان ۱۸۷۰ء-۱۹۵۷ء نے اپنی تصنیف "سیرہ احمدی" میں نقل کی ہے ۔ خان احمد حسین خان انجمن اتحاد لاہور کے اسسٹنٹ سیکرٹری اور اس کے گلدستہ "شور محشر" کے مدیر تھے ۔ بعد میں انہوں نے اپنا رسالہ "شباب اردو" بھی جاری کیا ۔ وہ ایک ناول نویس' ادیب اور شاعر کی حیثیت سے معروف ہیں :

آپ کوثر تشنہ کامان محبت کا ہے تو
جس کے ہر قطرے میں سو موتی ہو وہ دریا ہے تو
طور پر چشم کلیم اللہ کا تارا ہے تو
معنی والشمس ہے تو مفہوم اوادنیٰ ہے تو
اس نے پہچانا نہ تیری ذات پرانوار کو
جو نہ سمجھا احمد بے میم کے اسرار کو
بزم عالم میں طراز مسند عظمت ہے تو
بہر انسان جبرئیل آیتہ رحمت ہے تو
اے دیار علم وحکمت قبلہ امت ہے تو
اے ضیائے چشم ایمان زیب ہر مدحت ہے تو
درد جو انسان کا تھا تیرے پہلو سے اٹھا
قلزم جوش محبت تیرے آنسو سے اٹھا

دلربائی میں مثال خندۂ مادر ہے تو
مثل آواز پدر، شیریں تراز کوثر ہے تو
جس سے تاج عرش کو زینت ہو وہ گوہر ہے تو
از پئے تقدیر عالم صورت اختر ہے تو
زیب حسن محفل اشراف عالم تو ہوا
تھی موخر گرچہ آمد پر مقدم تو ہوا
تیرا رتبہ جوہر آئینہ لولاک ہے
فیض سے تیرے رگ تاک یقیں نمناک ہے
تیرے ساۂ سے منور دیدہ افلاک ہے
کیمیا کہتے ہیں جس کو تیرے در کی خاک ہے
تیرے نظارے کا موسیٰ میں کہاں مقدور ہے
تو ظہور لن ترانی گوئے اوج طور ہے
وہ پناہ دین حق وہ دامن غار حرا
جو ترے فیض قدم سے غیرت سینا ہوا
وہ حصار عافیت وہ سلسلہ فاران کا
جس کے ہر ذرے سے اٹھی دین کامل کی صدا
فخر پابوسی سے تیری آسماں سا ہو گئی
یہ زمیں ہم پایۂ عرش معلیٰ ہو گئی

درج ذیل نظم بعنوان " ہمت " مجلس کشمیری مسلمانان لاہور، کے ماہوار آرگن " رسالہ مجلس کشمیری مسلمانان لاہور" کی اشاعت بابت جمادی الاول ۱۳۱۴ھ اکتوبر ۱۸۹۶ء میں شائع ہوئی ہے نظم سے پہلے اقبال کی مندرجہ ذیل رباعی درج ہے :

کہکشاں میں آ کے اختر مل گئے
اک لڑی میں آ کے گوہر مل گئے
واہ وا کیا محفل احباب ہے
ہم وطن غربت میں آ کر مل گئے

مردوں کی بلا دور یہ مشہور مثل ہے
ہم مرد ہیں غیروں کا سہارا نہیں لیتے
پیراک ہیں دریا کا کنارا نہیں لیتے
جو شیر ہیں صید اورکا مارا نہیں لیتے
ہو آ ہوے مشکیں کہ چکارا نہیں لیتے
لالچ کی نگاہوں سے نظر تک نہیں کرتے
اس راہ دنائت سے گذر تک نہیں کرتے
ہم مرد ہیں محنت سے کبھی جی نہ چرائیں
اوقات معین میں ہر اک کام پہ آئیں
بیکار نہ بیٹھیں کبھی بیکار نہ جائیں
ہمت یہ رہے دوسروں کا ہاتھ بٹائیں
مفلس ہوں تو کچھ غم نہیں ہمت رہے عالی
بلور سے بہتر ہے مرا جام سفالی
ہے نان جویں مرغ و مزعفر سے زیادہ
کمبل ہے مرا خلعت پر زر سے زیادہ
ٹوپی ہے مری تاج سکندر سے زیادہ
وسعت مرے گھر کی مجھے کشور سے زیادہ
ہے دولت جاوید پسینے کی کمائی
آئینے سے اعلیٰ ہے مرے دل کی صفائی
ہم دولت قاروں کے لیے جھوٹ نہ بولیں
اور ملک فریدوں کے لیے جھوٹ نہ بولیں
عشق لب میگوں کے لیے جھوٹ نہ بولیں
یاد قدموزوں کے لیے جھوٹ نہ بولیں
اندوختہ غیر کو چھونے سے غرض کیا
مردوں کے لیے خواہش بے جا کا مرض کیا
اک دانہ میسر ہو تو، ہم بانٹ کے کھائیں
افسردہ لئیموں کی طرح منہ نہ بنائیں
محسن ہیں پہ احسان کسی کا نہ اٹھائیں
لینی ہمیں بس ہیں تو ضعیفوں کی دعائیں
عمر لیست دل نازکم ایں ولولہ دارد

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ضروری تصحیح

جولائی سنہ حال کے خدنگ نظر میں شیخ محمد اقبال صاحب ایم ۔ اے کی نظم درد عشق کے ایک مصرعہ میں ایک لفظ اصل کے خلاف شائع ہو گیا ہے ۔ یعنی

موتی ہے تو مٹے نہ کہیں آبرو تری

"مٹے" کی جگہ "گرے" بنا لینا چاہیے کہ اصل نظم میں اسی طرح لکھا ہوا ہے۔

بانگ درا میں ماہ نو کے عنوان سے شائع ہونے والی نظم پہلی بار خدنگ نظر لکھنؤ کی مئی ۱۹۰۴ء کی اشاعت میں شائع ہوئی ۔ بانگ درا میں شامل کرتے وقت چند شعروں میں ترمیم کی گئی اور دس شعر حذف کر دیے گئے ۔ ڈاکٹر گیان چند کے مہیا کردہ متن اور خدنگ نظر میں شائع شدہ متن میں اختلافات ہیں :

خدنگ نظر — ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آب نیل

ابتدائی کلام اقبال — ایک ٹکڑا تیرتا ہے روئے آب نیل

خدنگ نظر — گر رہا ہے طشت گردوں میں شفق کا خون ناب

ابتدائی کلام اقبال — طشت گردوں میں ٹپکتا ہے شفق کا خون ناب

خدنگ نظر — جب سیاہی گر چکی قط زن سیاہی پر گرا

ابتدائی کلام اقبال — جب سیاہی گر چکی قط زن سیاہی پر ہوا

ابتدائی کلام اقبال — چرخ نے بالی چرالی ہے عروس شام کی
نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی

یہ شعر خدنگ نظر میں شائع شدہ متن میں شامل نہیں ہے ۔

خدنگ نظر

نور کا جویاں (کذا) گھبراتا ہوں اس بستی میں میں

ابتدائی کلام اقبال

نور کا طالب ہوں گھبراتا ہوں اس بستی میں میں

بانگ درا میں "عید پر شعر لکھنے کی فرمائش کے جواب میں" والی نظم چھ اشعار پر مشتمل ہے ۔ یہ نظم پہلی بار ہفتہ وار پیسہ اخبار لاہور کی ۸ اکتوبر ۱۹۱۰ء کی اشاعت میں "ہماری عید" کے عنوان سے شائع ہوئی ۔ اس وقت یہ سات اشعار پر مشتمل تھی ۔ بانگ درا میں شامل کرتے وقت مندرجہ ذیل شعر حذف کر دیا گیا۔

سرود مرغ نوا ریزو ہم نشینی گل
مرے نصیب کہاں غنچہ مزار ہوں میں

اور شعروں کی ترتیب بھی بدل دی گئی ۔ شعر نمبر ۴ چھٹے نمبر پر اور شعر نمبر ۵ چوتھے نمبر پر تھا ۔

اپریل ۱۹۱۴ء میں بازار حکیماں بھاٹی دروازہ لاہور سے ایک ماہنامہ "شوق" شوق محمد کی ادارت میں جاری ہوا تھا اس کے دوسرے شمارہ بابت مئی ۱۹۱۴ء میں اقبال کا مندرجہ ذیل قطعہ "قطعہ اقبال" کے عنوان سے شائع ہوا ۔

مسلم کی نبض دیکھ کے کہنے لگا طبیب
تیرا مرض ہے قلت سرمایہ حیات
رخصت ہوئی ہے زندگی سادہ عرب
کچھ رہ گیا اگر تو عجم کے تکلفات

دعا کے عنوان سے بانگ درا میں شامل نظم آغا شاعر قزلباش کے ماہنامہ آفتاب کی اشاعت بابت نومبر ۱۹۲۱ء میں شائع ہوئی تو یہ گیارہ اشعار پر مشتمل تھی ۔ بانگ درا میں شامل کرتے وقت مندرجہ ذیل پانچواں شعر حذف کر دیا گیا۔

آتش منشی جس کی کانٹوں کو جلا ڈالے
اس بادیہ پیما کو وہ آبلہ پا دے

خضر راہ کے عنوان سے بانگ درا میں شامل نظم میں "سرمایہ و محنت" کے عنوان سے موجود اشعار میں سے چھ شعر "علامہ ڈاکٹر اقبال ایم۔ اے کی حقیقت آرائی" کے عنوان سے ماہنامہ آفتاب کی اکتوبر ۱۹۲۰ء کی اشاعت میں شائع ہوئے ۔ ان میں ایک شعر کا متن مختلف ہے ۔

آفتاب

هم نشیں افسانہ بیداری جمہور چھیڑ

بانگ درا

نغمہ بیداری جمہور ہے سامان عیش

اور اشعار کی ترتیب بھی بانگ درا والی نہیں ۔

غلام مصطفےٰ حیرت کے ماہنامہ فردوس لاہور کی اشاعت بابت جولائی ۱۹۲۸ء میں دعا کے عنوان سے اقبال کی ایک نظم شائع ہوئی ۔ اس کے شروع میں مدیر کا یہ نوٹ ہے :

> قارئین فردوس اس بات سے واقف ہوں گے کہ گذشتہ چند یوم سے ہمارے بزرگ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال بالقابہ درد گردہ میں مبتلا تھے ۔ خدا کا شکر ہے کہ اب آپ روبصحت ہیں ۔ آپ نے اس بیماری کے دوران میں ایک دعا منظوم کی تھی جو ذیل میں درج کی جاتی ہے ۔ یہ دعا اپنی نوعیت کی پہلی چیز ہے اور اس کا حرف حرف اثر میں ڈوبا ہوا ہے ۔ اس دعا میں ملت بیضا کی خدمت کے لیے مزید مہلت طلب کی گئی ہے ۔ دعا ہے کہ خدا انہیں صحت عاجل عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین

اس نظم کے تین شعر باقیات اقبال میں مولانا عبدالمجید سالک کے حوالے سے نقل کیے گئے ہیں لیکن مندرجہ ذیل شعر باقیات میں بھی شامل نہیں :

اندریں عصر کہ "لا" گفت من "الا" گفتم
ایں چنیں بندۂ رہ بیں بہ شب تار کجا است

جاوید نامہ پہلی بار ۱۹۳۲ء میں شائع ہوا ۔ مندرجہ ذیل اشعار اس کے آغاز میں بطور دیباچہ درج ہیں جو بعد کے ایڈیشنوں سے حذف کر دیے گئے ۔

خیال من بتماشائے آسماں بود است
بدوش ماہ باغوش کہکشاں بود است
گماں مبر کہ ہمیں خاکداں نشیمن ماست

کہ ہر ستارہ جہان است یا جہاں بود است

اقبال

ہفت روزہ "استقلال" لاہور کی ۱۵ اپریل ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں اقبال کا یہ آٹوگراف شائع ہوا۔

سخن اے ہم نشین از من چہ خواہی
کہ من با خویش دارم گفتگوے

محمد اقبال

۲ ستمبر ۱۹۳۴ء

حواشی

۱۔ مجلس کشمیری مسلمانان لاہور کے لیے ملاحظہ ہو راقم کا مضمون "مجلس کشمیری مسلمانان لاہور اور اقبال" در منتخب مقالات اقبال ریویو مرتبہ وحید قریشی (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان ۱۹۸۳ء) ص ۴۸۹ ۔ ۴۹۷

۲۔ ڈاکٹر گیان چند کا یہ بیان "یہ نظم اصلا" پنجہ فولاد بابت ۲۸ ستمبر ۱۹۰۳ء میں شائع ہوئی" محل نظر ہے۔

۳۔ خدنگ نظر جولائی ۱۹۰۳ ص ۱۷

۴۔ خدنگ نظر۔ ستمبر ۱۹۰۳۔ ص ۲۱

۵۔ یہ اشعار زبور عجم غزل ۲۲ ص ۴۷۸ (کلیات غلام علی اینڈ سنز) میں درج ہیں اس اعتبار سے ان اشعار کو غیر مدون کلام نہ سمجھا جائے (مدیر)

145

اِقبال اکادمی پاکستان'

لاہور کی خصوصی پیش کش

کُلّیاتِ اِقبال

اُردو

(خاص الخاص ایڈیشن)

- اغلاط سے پاک۔
- مضبوط اور پائیدار جِلد مع گولڈن ڈائی خُوبصورت حاشیہ۔
- عمدہ اور معیاری کتابت۔
- درآمد شدہ اعلیٰ قسم کا کاغذ۔

قیمت: ۸۰۰ روپے

(ایک نسخے کی خریداری پر بھی ۴۰ فیصد شرح رعایت دی جائے گی)

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

146

اقبال اکادمی پاکستان،
لاہور، کی خصوصی پیش کش

کُلّیاتِ اقبال

فارسی

(خاص الخاص ایڈیشن)

- اغلاط سے پاک۔
- مضبوط اور پائیدار جلد مع گولڈن ڈائی خوبصورت حاشیہ۔
- عُمدہ، معیاری کتابت۔
- درآمد شدہ اعلیٰ قسم کا کاغذ۔

قیمت : ۱۰۰۰ روپے

(ایک نسخے کی خریداری پر بھی ۴۰ فیصد شرح رعایت دی جاتے گی۔)

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

IQBAL ACADEMY PAKISTAN
Library
30711
30711
LAHORE

اقبال اکادمی پاکستان، لاہور

☆

نئی مطبوعات ۱۹۹۶ء

۱۔	اساسیات اقبال	ڈاکٹر وحید قریشی	۱۵۰/- روپے
۲۔	مئے لالہ فام	ڈاکٹر جاوید اقبال	۱۵۰/- "
۳۔	فروغ اقبال	ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی	۲۰۰/- "
۴۔	ایقان اقبال (طبع مکرر)	پروفیسر محمد منور	۱۰۰/- "
۵۔	اقبال کی ابتدائی زندگی (طبع مکرر)	ڈاکٹر سلطان محمود حسین	۱۵۰/- "
۶۔	فلسفہ ایران ۔ اقبال کی نظر میں	پروفیسر محمد شریف بقا	۱۰۰/- "
۷۔	نقش حق	پروفیسر محمد اکبر منیر	۸۰/- "
۸۔	لعل و لقا (بلوچی)	غوث بخش صابر	۱۲۵/- "
۹۔	تحقیق اقبالیات کے ماخذ	ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی	۶۰/- "

English

10.	Iqbal- A Cosmopolitan Poet	*Dr. T.H. Rafa*	120/-
11.	Iqbal's Gulshan-i-Raz-i-Jadeed & Bandagi Namah (Reprint)	*B. A. Dar*	75/-
12.	Dimensions of Iqbal (Reprint)	*Prof. Muhammad Munawwar*	100/-
13.	Iqbal and the English Press of Pakistan	*Nadeem Shafiq Malik*	60/-

www.IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved
© 2002-2006